بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

خطبہ نمبر ۴۷

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۸۳	۸ فتح ۱۳۴۴ھش ۱۲ شعبان ۱۳۸۵ھ ۸ دسمبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۷ دسمبر (ساڑھے آٹھ بجے صبح) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ مورخہ ۹ دسمبر (بروز جمعرات) بعد نماز مغرب انصار اللہ ربوہ کا ایک اجلاس عام مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ سب اراکین وقت مقررہ پر تشریف لاکر اس میں شامل ہوں (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

○ لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت کئی مہینوں سے ریڑھ کی ہڈی کے ٹیڑھا ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب میو ہسپتال میں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کیلئے

احباب اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں تشریف لانے کی کوشش کریں

نوجوانانِ احمدیت اور اہالیانِ ربوہ جلسہ کے کام کیلئے اپنی خدمات پیش کریں اور مہمانوں کی خدمت کریں

جلسہ کے ایام کو نیکی کی باتیں سننے اور اپنے رب کے حضور عجز و انکسار سے دعائیں کرنے میں گزاریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ء

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ء افادۂ احباب کے لئے پیش ہے۔ اس سے قبل گزشتہ جمعہ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۶۵ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیماری کی وجہ سے جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے تشریف نہ لا سکے تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک مختصر سا نوٹ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی خدمت میں بھجوایا جس میں خود مسجد میں نہ آسکنے کی وجہ بیان کرنے اور مولانا شمس صاحب کو نماز جمعہ پڑھانے کا ارشاد فرمانے کے ساتھ حضور نے جماعت کے لئے بھی دعائیں کی ہیں۔ حضور پُر نور کا یہ نوٹ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"مخدومی شمس صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرم میاں منور احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ہر دو کا مشورہ ہے کہ طبیعت کی حالت ایسی نہیں کہ جمعہ پڑھا یا جائے۔ اس لئے آپ جمعہ پڑھا دیں اور دوستوں کی خدمت میں دعا کے لئے بھی عرض کر دیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے تا میں زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکوں۔ اور وہ احباب پر ہمیشہ اپنا فضل نازل فرماتا رہے۔ اور اپنی رضا کی راہیں ان پر کھولے اور دین و دنیا کی حسنات سے انہیں نوازے۔ آمین۔ خاکسار۔ ناصر احمد (خلیفۃ المسیح الثالث) ۱۱/۶۵ ۱۹

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ مختصر سی تحریر ظاہر کرتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل میں احباب جماعت کے لئے کس قدر عزت محبت اور ہمدردی ہے۔ اس لئے احباب کا بھی فرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔ (خاکسار۔ محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا انچارج صیغہ زود نویسی)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آج میں احباب جماعت کو

جلسہ سالانہ کے فوائد اس کی برکات

اور اس کے متعلق ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں

اس جلسے کا ایک پس منظر ہے آج میں اس پس منظر پر اور جو جلسے اس وقت تک ہو چکے ہیں ان پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔

اس کا پس منظر یہ ہے کہ انیسویں صدی کی دوسری چوتھائی میں ہندوستان میں ایک بچہ پیدا ہوا اور اس نے ایک ایسے ماحول میں پرورش پائی۔ جو ماحول مذہبی اور دینی نہ تھا لیکن اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت ایک موجیں مارنے والے سمندر کی طرح جوش مار رہی تھی اور ایک جلا دینے والی آگ کی طرح اس کے دل میں بھڑک رہی تھی۔ مگر دنیا اس سے واقف نہ تھی۔ اس کا خاندان (جو ایک رئیس خاندان تھا) اسے دنیوی لحاظ سے ایک نکما وجود سمجھتا تھا۔ ان کے نزدیک نہ یہ دنیا کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا تھا اور نہ خاندان کی عزت قائم رکھ سکتا تھا۔ اس لئے وہ اس سے کلیتہً لاپرواہی برتا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ دسترخوان کے بچے کھچے ٹکڑے اس کے کھانے کے لئے رکھ دیئے جاتے تھے جیسا کہ خود اس پاک وجود نے فرمایا۔

لفاظات الموائد کان اکلی

کہ اس زمانہ میں دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے مجھے کھانے کے لئے دیئے جاتے تھے۔ پس گھر والے بھی اس کو نہ پہچانتے تھے۔ وہ وجود اپنے خاندان سے بھی اوجھل اور پوشیدہ تھا۔ پھر

جب ہم علاقہ کو دیکھتے ہیں

تو اس میں اس مقدس وجود کا خاندان ایک رئیس خاندان تھا جو لوگ اس پاک وجود کے والد کی ملاقات کے لئے آتے اور ان سے دوستانہ تعلقات رکھتے تھے وہ بھی نہیں جانتے تھے کہ ان کا کوئی صاحبزادہ مرزا غلام احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے نام سے بھی موسوم ہے۔ وہ ان کا متعارف نہیں تھا اور وہ اس سے متعارف نہیں تھے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

پھر جس قصبہ میں وہ پاک وجود پیدا ہوا وہ قصبہ بھی غیر معروف تھا۔ اس قصبہ میں دنیا کو کوئی خوبی نظر نہ آتی تھی۔ دور کی دنیا تو کیا خود اس ملک کی نگاہ سے بھی قادیان اوجھل اور چھپا ہوا تھا۔

کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

اس پس منظر میں

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دن اللہ تعالیٰ نے ان ہزاروں لاکھوں خدمت گزاروں میں سے جو آستانہ الوہیت پر پڑے رہتے تھے اس پاک وجود کو غلبہ اسلام کے لئے اور اپنی قدرت کی زندہ تجلیات کے لئے چنا اور علاوہ اور بشارتوں کے اسے ایک یہ بشارت بھی دی کہ ہم تجھے کثیر جماعت دیں گے۔ دنیا تیری مخالفت کرے گی تجھے مٹانے کے درپے ہو جائے گی۔ ہر تدبیر اور ہر حربہ اختیار کیا جائے گا کہ تو مغلوب ہو جائے ناکام رہے۔ لیکن ہم تجھ سے یہ وعدہ کرتے ہیں اور تجھے بشارت دیتے ہیں کہ غلبہ آخر کار تجھ ہی کو حاصل ہوگا اور مخلصین اور فدائیوں کی ایک کثیر جماعت تجھے عطا کی جائے گی۔

ان بشارتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر پورا توکل اور بھروسہ رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہ کام شروع کیا۔ جو اللہ تعالیٰ نے ان کے سپرد کیا تھا اور چونکہ خدا تعالیٰ ایک بڑی وفا ہستی ہے۔ اس لئے اس نے بھی اسی طرح آپ سے وفا کی جس طرح آپ اس سے وفا کر رہے تھے۔

یہ کثیر اور ہر دم بڑھتی ہوئی جماعت

جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی گئی۔ اس کے معلوم کرنے کا ایک پیمانہ ہمارا جلسہ سالانہ ہے۔ جس کی ابتدا یوں ہوتی ہے کہ ۱۸۹۱ء میں بعض دینی امور کے متعلق مشورہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعض احباب جماعت کو قادیان بلایا۔ اس طرح اس جلسہ مشاورت میں ۷۵ احباب شامل ہوئے لیکن اس مشاورتی مجلس کے دوران ہی اس جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھ دی گئی اور ابتدا کر دی گئی جو جلسہ کہ ہم ہر سال اپنے مرکز میں ہوتا دیکھتے ہیں۔ چنانچہ اس مجلس مشاورت کے تین دن بعد یعنی ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اشتہار اطلاع شائع فرمایا (جو حضور علیہ السلام کی کتاب آسمانی فیصلہ کے آخر میں بھی درج ہے) اس میں

حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا ان الفاظ میں اشتہار دیا

فرمایا:۔

تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خدا چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو۔ ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا۔ کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو

میرے خیال میں بہتر ہے

کہ وہ تاریخ ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجائے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے

حقائق و معارف کے سنانے کا شغل

رہے اور ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی

کئی روحانی فوائد اور منافع

ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجائے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا اور بہتر ہوگا کہ جو صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں۔ وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تاکہ ایک علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں۔ اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔ بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں۔ جن میں سفر کرنا اپنی حد اختیار سے باہر ہو جائے اور اب جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا۔ اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر ایک قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

پھر جب جلسہ کے ایام قریب آئے تو

دسمبر ۱۸۹۲ء کے شروع میں

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احباب جماعت کو ان الفاظ میں توجہ دلائی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بعد ہذا بخدمت جمیع احباب مخلصین التماس ہے کہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کو مقام قادیان میں اس عاجز کے محبوں اور مخلصوں کا ایک جلسہ منعقد ہوگا اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے کہ اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور

ہر سال ہی جیسا کہ انہی دنوں میں ایک انگریزنی کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں۔ اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دین اسلام قبول کر چکے اور اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔

سو بھائیو یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت تیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔

سو لازم ہے کہ

اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے

ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہیگا اور نہ نیچر کی تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کے انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالف قرآنی روایتوں کو ملانے والے، اور خدا تعالیٰ اس امت وسط کے لئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا۔ وہی راہ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتدائے سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں

کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء!!! اور رحیم اور مشکل کشا!!! یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین والسلام علی من اتبع الھدیٰ۔

الراقم خاکسار غلام احمد از قادیان

ان مبارک اور دعاؤں بھرے الفاظ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کی ابتداء کی۔ اور

خدا تعالیٰ کا فعل یہ گواہی دیتا ہے

کہ اس نے جو کچھ بتایا تھا وہ اپنے وقت پر پورا ہوا۔ اور جب ہم گزشتہ جلسوں کی حاضری پر طائرانہ نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ سوائے ایک ابتلاء کے سال کے کوئی جلسہ ایسا نہیں گزرا جس میں

— آنے والوں کی تعداد

— حضرت مسیح موعودؑ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی تعداد

— اُن برکتوں اور رحمتوں اور فضلوں سے حصّہ پانے والوں کی تعداد

جو فضل اور رحمت اور برکت اللہ تعالیٰ نے جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے مقدّر کر رکھی ہے بڑھتی نہ چلی گئی ہو۔

البتہ میں نے بتایا ہے کہ ایک سال چھوٹے سے ابتلاء کا دور جماعت پر ضرور آیا۔ اس سے بھی آج ہمیں سبق لینے کی ضرورت ہے۔

دیکھئے

پہلے جلسہ میں

جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مشاورت کے لئے منعقد فرمایا تھا ۷۵ احباب شریک ہوئے اور پھر یہ تعداد ان تمام مخالفتوں کے باوجود اور ان تمام کوششوں کے باوجود جو جماعتِ احمدیہ کو مٹانے کے لئے مخالف کرتے رہے سال بسال بڑھتی ہی چلی گئی۔ حتیٰ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں جو آخری جلسہ ۱۹۰۷ء میں ہوا اس میں بدر ۹ جنوری ۱۹۰۸ء کے مطابق حاضرین کی تعداد تین ہزار تھی۔

اب اگلے جلسہ سے

ابتلاء کا دَور

شروع ہوا کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد ۱۹۰۸ء میں جو پہلا جلسہ ہوا یا یوں کہیئے کہ خلافتِ اولیٰ کے زمانہ کا پہلا جلسہ۔ اس میں یہ تعداد گر کر دو ہزار پانچ سو (۲٫۵۰۰) پر آگئی۔ کچھ تو شاید اس وجہ سے کمی ہوئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر بہت سے لوگ دیوانہ وار قادیان کی طرف دوڑے۔ ممکن ہے انہوں نے یہ سمجھ لیا ہو کہ ہم نے اس سال قادیان کی زیارت تو کر ہی لی ہے دوبارہ جانے کی ضرورت نہیں۔

کچھ شاید اس لئے کمی ہوئی ہو کہ بعض لوگ دوبارہ سفر کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس کمی کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ بعض لوگوں نے جماعت کے ایک حصہ میں یہ خیال پیدا کر دیا تھا کہ مرکز کے ساتھ وابستگی (چونکہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ نہیں رہے۔ صرف خلافت ہی ہے) ضروری نہیں رہی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کو اپنی خلافت کے سارے عرصہ میں استحکام جماعت کی طرف ہی ساری توجہ دینی پڑی کیونکہ جماعت کو سنبھالنا بہت ضروری تھا۔ جیسے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد عرب میں ارتداد کا ایک سیلاب اُمڈ آیا تھا اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں بھی بعض کمزوریاں ظاہر ہونے لگی تھیں۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری توجہ اور کوشش اور ساری جدّوجہد یہی رہی کہ جماعت کو سنبھالا جائے اور جماعت کا استحکام مضبوط کیا جائے اور اس امر کا ثبوت ہمیں جلسوں کی تعداد سے ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جو آخری جلسہ ۱۹۱۳ء میں ہوا اس میں الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۱۳ء کے مطابق حاضرین کی تعداد پھر تین ہزار تک پہنچ گئی گویا حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو استحکام جماعت کی طرف توجہ دی اس کا نتیجہ ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت کے آخری جلسہ میں بھی حاضری ۱۹۰۷ء کے جلسہ کی تعداد تک پہنچ گئی۔ گویا وہ کمزوریاں اور خامیاں جو اس وقت حضور رضی اللہ عنہ کی دوربین اور باریک بین نگاہ دیکھ رہی تھی انہیں حضور (حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ) دُور کرنے میں کامیاب ہوگئے اور جماعت کو پھر سے مستحکم بنیادوں پر کھڑا کر دیا۔ اور پھر جلسہ میں حاضری کی تعداد تین ہزار تک پہنچ گئی۔

اس کے بعد

خدا تعالیٰ کی برکات اور اسکے فضلوں کا ایک دھارا تھا

جو ۱۹۱۴ء سے بہنا شروع ہوا اور جماعت کو کہیں سے اٹھا کر کہیں تک لے گیا، چنانچہ ۱۹۱۴ء کا جلسہ جو خلافتِ ثانیہ کا پہلا جلسہ تھا اس میں حاضری کی تعداد گری نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھی حالانکہ یہ جلسہ ایسے وقت میں منعقد ہوا جبکہ ایک گروہ جماعت سے علیحدہ ہو گیا تھا، خلافت کا منکر ہو چکا تھا۔ یہ جلسہ ایسے وقت میں ہوا جبکہ سینکڑوں آدمی خلافت سے منحرف ہو کر خلافت کی تنظیم سے باہر نکل چکے تھے۔

بظاہر ۱۹۱۴ء کے جلسہ کی حاضری کم ہو جانی چاہیئے تھی لیکن خدا تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ یہ تعداد گری نہیں بلکہ بڑھی۔ چنانچہ الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۱۴ء کی رپورٹ کے مطابق اس جلسہ میں ۳۲۵۰ مہمان باہر سے شامل ہوئے۔ اس طرح اڑھائی سو کی حاضری زیادہ

ہوئی۔ اڑھائی سو کی اس زیادتی کا مطلب یہ ہے کہ ان نامساعد حالات میں بھی ۹ فیصدی کا اضافہ ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے زمانہ کے

آخری جلسہ ۱۹۶۴ء میں حاضری

کا اندازہ ۸۰ ہزار اور ایک لاکھ کے درمیان کا ہے۔ یعنے بعض لوگوں کا تو خیال ہے کہ اس جلسہ پر حاضری ایک لاکھ تھی اور غالباً اخبار میں بھی یہی چھپا ہے لیکن بعض لوگ جو کنزرویٹو خیال کے ہیں یعنے بہت محتاط اندازہ لگانے والے ہیں۔ وہ مردوں اور عورتوں کی حاضری کا اندازہ ۸۰ ہزار بتاتے ہیں۔

پس خلافتِ ثانیہ کے زمانہ میں جماعت نے جو ترقی کی اس سے وہ بشارتیں پوری ہوئیں جو خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی تھیں۔ ایک سرسری اور طائرانہ نظر آپ تمام گزشتہ جلسوں پر ڈالیں تو آپ کے سامنے گراف کی شکل میں ایک تصویر آجاتی ہے کہ کس طرح یہ جماعت چھوٹی سی بلندی سے تیزی کے ساتھ آسمان کی طرف چڑھتی گئی

اس میں کوئی شک نہیں

کہ ہمارے اندازہ کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات کے موقع پر ۳۵ ہزار اور ۴۵ ہزار کے درمیان دوست باہر سے ربوہ تشریف لائے تا کہ حضور رضی اللہ عنہ کا دیدار کر سکیں اور جنازے میں شامل ہو سکیں۔ اس طرح ایک بڑا مالی بار جماعت کے کندھوں پر پڑا ہے لیکن

— خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر
— مسیح موعودؑ کے مشن کی کامیابی کی خاطر اور
— الٰہی برکات کے حصول کی خاطر

جن کے ہمیں وعدے دئیے گئے ہیں۔ ہمیں اپنے مالوں کو بہر حال قربان کرنا پڑے گا کیونکہ مومن اپنے کو خدا کے فضلوں سے محروم کرنا ہرگز پسند نہیں کرتا۔

اس لئے میں تمام احباب جماعت کو

— دردبھرے دل کے ساتھ
نہایت محبت اور پیار کے ساتھ

اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ آپ آئندہ

جلسہ سالانہ پر پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں آئیں

تا دُنیا بھی یہ دیکھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگردہ بشارات کے پورا ہونے میں کوئی وقفہ نہیں ہوا۔ اور یہ جماعت خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے کچھ اس طرح تیار کی ہے کہ وہ ہرگز گوارا نہیں کرتی کہ اس کی زندگی کا ایک منٹ بھی ایسا گزرے جس میں اسنے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو جذب نہ کیا ہو اور تا دنیا مشاہدہ کرے کہ

— ہر قسم کی رحمتیں
— ہر قسم کے فضل اور
— ہر قسم کی بشارتیں

دین کے لئے اور دنیا کے لئے اس جماعت کو دی گئی ہیں۔

پس ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک بشارت سے ہم وافر حصّہ لینے والے ہوں۔ اور اس میں شک نہیں کہ اس کے لئے آپ کو اس سال زیادہ مالی قربانی دینی پڑے گی لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ مالی قربانی کئے بغیر آپ ان فضلوں کے وارث بھی نہیں بن سکتے جن فضلوں کا وارث آپ کو خدا تعالیٰ بنانا چاہتا ہے۔ وہ دن قریب ہیں کہ اللہ تعالےٰ جماعت کو خارق عادت طور پر ترقی بخشے گا اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس میں شامل ہوں گے لیکن ان دنوں کو قریب تر لانے کے لئے ہمیں بھی بہت کچھ قربانیاں دینی ہوں گی۔

جب قربانی کا لفظ مُنہ سے نکلتا ہے

تو شرم محسوس ہوتی ہے کیونکہ جو کچھ خدا سے ہمیں ملا اس میں سے ایک حصّہ کو پھر اسی کی طرف واپس لوٹا دینے کو ہم کس مُنہ سے قربانی کہہ سکتے ہیں؟

بہر حال جو کچھ اسنے ہمیں دیا ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیئے کہ اسکے حضور ہم واپس کر دیں۔ اور اس کی رضا کی خاطر اس کی راہ میں خرچ کر دیں۔

— اپنے اوقاتِ عزیزہ کو بھی
— اپنے مالوں کو بھی
— اپنی دلچسپیوں اور خواہشات کو بھی اور
— اپنے آراموں کو بھی

تاہم اس کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں۔ اوّل تو تمام جماعت کو جو اکنافِ عالم میں پھیلی ہوئی ہے

آج میں یہ پیغام دیتا ہوں

کہ خُدا کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ اپنے سالانہ جلسہ پر ضرور آئیں۔ جہاں تک ممکن ہو اور جہاں تک اللہ تعالیٰ آپ کو طاقت اور استطاعت بخشے آپ اس میں شمولیت کی کوشش کریں۔

دوسرے میں ان احباب جماعت کی خدمت میں جو ربوہ سے باہر رہتے ہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اب جلسہ کے ایّام میں مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے کام اتنا بڑھ جاتا ہے کہ صرف ربوہ کے رضا کار اس تمام کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام نہیں دے سکتے۔

اس لئے

اے نوجوانانِ احمدیت! اے خدام الاحمدیہ

جلسہ کے کام کے لئے اپنی خدمات پیش کرو اور بطور رضا کار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرو۔ ان دنوں میں در اصل کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کون میزبان اور کون مہمان ہے۔ کیونکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو ہم سب ہی مہمان ہیں اور ہمارا میزبان خدا کا وہ مسیحؑ ہے جسنے اس لنگر کو جاری کیا جہاں خدا کے فرشتوں کی لائی ہوئی روٹی تقسیم ہوتی ہے۔

اہالیانِ ربوہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ آپ میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ رہے جو طاقت رکھتے ہوئے بھی اپنی خدمات کو رضا کارانہ طور پر پیش نہ کرے۔ بے شک بعض مجبوریاں بھی ہوتی ہیں۔ پس جہاں تک جائز مجبوریوں اور ضرورتوں کا تعلق ہے کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو معاف کرے اور باوجودیکہ آپ ان مجبوریوں کی وجہ سے اس خدمت سے محروم ہو جائیں پھر بھی وہ اپنے فضلوں میں آپ کو برابر کا شریک ٹھہرا لے۔

لیکن جن کو کوئی مجبوری نہیں ان میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ جلسہ کے لئے اپنی خدمات کو پیش کرے۔

اپنی جماعت میں جذبۂ خدمت کے ایسے نظارے میں بچپن سے دیکھتا آیا ہوں کہ دُنیا میں کم نظر آتے ہیں اور ہر احمدی کے لئے قابلِ فخر ہیں ان میں سے اس وقت میں ایک بیان کر دیتا ہوں۔ میں ابھی بچہ ہی تھا اور افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں بطور معاون کام کر رہا تھا۔ ایک دن عشاء کے بعد حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ نے جو افسر جلسہ سالانہ تھے مجھے فرمایا کہ مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں جہاں جہاں مہمان ٹھہرے ہوئے تھے جا کر دیکھو کہ کوئی مہمان بھوکا تو نہیں رہا۔ چنانچہ میں نے چکر لگایا اور ایک کمرے کا دروازہ کھولا۔ ابھی وہ دروازہ تھوڑا سا ہی کھلا تھا کہ میں نے اندر ایک عجیب واقعہ ہوتے دیکھا۔

بات یہ تھی

کہ اس شام کو معاونینِ جلسہ کے لئے چائے تقسیم کی گئی تھی۔ اس کمرے کا معاون ایک آبخورے میں چائے لے کر جب اس کمرے میں پہنچا تھا تو اس کمرے میں ایک مہمان بیمار پڑے تھے اور ان کو سردی لگ رہی تھی۔ ان کو یہ علم نہ تھا کہ یہ معاون اپنے لئے چائے لایا ہے۔ چونکہ وہ بیمار تھے اور انہیں سردی لگ رہی تھی۔ انہوں نے دیکھتے ہی اس لڑکے کو کہا کہ

یہ چائے کیا تم میرے لئے لائے ہو؟؟

وہ لڑکا چھوٹا ہی تھا۔ شاید مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں پڑھتا تھا لیکن اس لڑکے

کے چہرہ پر ذرہ بھر ایسا اثر نہ تھا۔ جو اس مہمان کو شرمندہ کرنے والا ہو۔ وہ آگے بڑھا اور اس نے کہا ہاں۔ آپ کو سردی لگ رہی ہے۔ یہ چائے آپ کے لئے ہے۔

تو اس قسم کا جذبہ بڑا قابل قدر اور قیمتی ہوتا ہے۔ چائے کا ایک آبخورہ دے دینا کوئی چیز نہیں۔ لیکن جس رنگ میں اس نے اس آبخورے کو پیش کیا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کو ایسا پیارا لگا اور پسند آیا کہ وہ بچہ خدا تعالےٰ کی محبت کا وارث ٹھہر گیا۔ حالانکہ اس کا یہ فعل بظاہر ایک معمولی سا فعل تھا۔ لیکن اس نے صرف وہ چائے پیش نہیں کی بلکہ اسے خوبصورت رنگ میں پیش کی کہ مہمان کو محسوس بھی نہیں ہوا کہ یہ چائے دراصل اس کی ہے۔ اور وہ مجھے دے رہا ہے۔

ہزاروں ایسے واقعات جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہوتے ہیں۔ اور اس طرح

ہزاروں برکتیں ہیں جو ہم اس جلسہ کے دنوں میں حاصل کرتے ہیں

اور ہزاروں فضل ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ ان ایام میں ہم پر نازل فرماتا ہے۔ تو ربوہ کے رہنے والوں میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنی خدمات پیش نہ کرے۔

پھر جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مہمانوں کے بکثرت آنے کی بشارت ملی۔ اور خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک کثیر جماعت عطا کروں گا۔ اور جماعت کو اتنی برکت دونگا کہ وہ تمام دنیا پر چھا جائے گی۔ اور انسانوں کی بھاری اکثریت احمدیت میں داخل ہو جائیگی اور وہ جو باہر رہیں گے ان کی حالت ویسی ہی ہو گی۔ جیسے کہ ان قوموں کی ہے۔ جو یونہی پھرتی نظر آتی ہیں اور بنی نوع انسان ان کی کچھ قدر نہیں کرتے۔ کوئی عزت نہیں کرتے۔ یعنی روئے زمین پر احمدی ہی احمدی ہوں گے۔ اور بہت کم لوگ محروم رہیں گے۔

ان بشارت میں

دو چیزوں کی طرف صاف طور پر اشارہ کیا گیا ہے

جو ہمارے ایمان کو ترقی دینے والی ہیں۔ اوّل تو یہ فرمایا یاتون من کل فج عمیق کہ لوگ اتنی کثرت سے آئیں گے کہ راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے یعنے مرکز احمدیت کے گرد جو سڑکیں ہوں گی وہ ہمیشہ بمپی (Bumpy) رہیں گی۔ جھٹکے یا کرینگی کثرت ہجوم کی وجہ سے وہ کبھی ایک حالت پر نہ رکھی جا سکیں گی۔

اور دوسری یہ کہ جو لوگ آئیں گے۔ آخر انہوں نے کہیں ٹھہرنا بھی ہے۔ تو ایک مستقل حکم یہ بھی دیا وسع مکانک کہ اپنے گھروں میں فراخی پیدا کرو انہیں بڑھاؤ بلکہ زیادہ گھر بناؤ۔ اور جن کو خدا تعالےٰ توفیق دے وہ زیادہ کمرے بنوائیں۔

اب یہ ہماری مرضی پر منحصر ہے

کہ اگر ہم چاہیں تو گھر بناتے وقت یہ نیت کر لیں کہ ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے یہ گھر بنا رہے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو اپنے رب سے یہ کہیں کہ اے خدا!!! ہماری ضرورتوں کا کیا ہے وہ تو بے گھر رہ کر بھی ہم پوری کر سکتے ہیں۔ ہم یہ گھر صرف اس نیت سے بناتے ہیں کہ تیرے مسیح کے مہمانوں نے یہاں آنا ہے۔ اور تیرا یہ حکم ہے۔ وسع مکانک اس طرح کہنے سے آپ کا مکان بھی بن جائے گا۔ اور ساتھ ہی آپ خدا کے فضل کے

وارث بھی بن جائیں گے

اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ وہ گھر بھی برکتوں والے بن جائیں گے۔ وہ برکت اُن میں اسی لئے ڈالی جائیگی کہ وہ وسع مکانک کے حکم کے مطابق بنائے جائینگے۔ صرف اپنے دنیوی آرام کی خاطر نہیں بنائے جائینگے۔

اگر ہم اس نیت سے مکان بناتے ہیں

تو میں اپنے بھائیوں سے کہونگا۔ کہ اپنی ضروریات اور اپنے ذاتی مہمانوں کی ضروریات سے کچھ حصہ بچا کر جلسہ کے لئے منتظمین کو دیدیں۔ کیونکہ اس کے بغیر خدا کے مسیح کے مہمانوں کو تکلیف پہنچے گی۔

پھر میں یہاں کے رہنے والوں اور باہر سے آنیوالوں کی خدمت میں یہ بھی عرض کرونگا کہ ہم جس پاک وجود کی طرف منسوب ہوتے ہیں خدا تعالےٰ نے اسے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ تو وہ ہے۔ جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائیگا۔ سو ویسے تو یہ ہماری زندگی کا شعار ہونا چاہیئے لیکن جلسہ کے دنوں میں ہمیں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ

ہم اپنے اوقات کو ضائع کرنے والے نہ ہوں

اور ہمارا ایک لحظہ بھی ضائع نہ ہو۔ نیکی کی باتیں غور سے سنیں۔ دعاؤں میں مشغول رہیں اپنے رب کے حضور جھکتے ہوئے عجز و انکساری سے ان ایام کو گزاریں۔ اپنے لئے اپنوں کے لئے، دنیا میں بسنے والے احمدیوں کے لئے اور اس انسانیت کے لئے جو احمدیت سے محروم ہے۔ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ سب پر رحم فرمائے۔ اور اپنے قرب کی راہیں ہم سب کے لئے کھولدے تا وہ جو ابھی اس نعمت سے محروم ہیں۔ اس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانیں اور اس کے مسیح کو شناخت کریں۔ جو اس زمانہ میں انسانیت کو شیطان اور ابلیس کے حملوں سے بچانے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ تا تمام دنیا آستانہ الہٰی پر جھکنے والی بن جائے ہر دل سے خدا کی حمد کے ترانے نکلیں اور

ہر زبان پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے درود جاری ہو

اور ہر آنکھ سے ہر دیکھنے والے کو مسیح موعود علیہ السلام کی شناخت کی برکت نظر آئے اور ہر چہرہ پر اثرات سجود چمکتے ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین ثم اٰمین۔

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ کے

نئے ماڈل کے چولھے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی، تیل کی بچت

اور

افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیں

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور

لائل پور ٹمبر سٹور — راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۰۰۸

عطاران مشرق رجسٹرڈ ربوہ

کے عمایہ ناز تحفے:

روغن سرسوں کچی گھانی

۱۔ (خوشبودار سو فیصد خالص) — ایک روپیہ چھ آنے

۲۔ روغن آملہ — ایک روپیہ دس آنے

۳۔ خورشید ہیئر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) — اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک

مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ:

◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

◎ زبیدہ جنرل سٹور ربوہ

ھو الشافی

دانت مت نکلوائیے

۔ دانت درد کا فوری علاج "ٹوتھ کیور" ۔/۲ روپے

۔ گوشت خورہ دندان کا کامیاب علاج "اینٹی پائیوریا" ۔/۱۰

۔ دانتوں کو گھن کو روکنے کیلئے "اینٹی کیریز" ۔/۱۰ روپے

جوڑوں کا درد

"پینز کیور" (PAINS CURE)

کے چار کیپسولوں سے ختم ہو جاتا ہے۔ اس بارہ میں ربوہ اور بیرونجات کے معززین کے بیانات بارہا شائع کروائے جا چکے ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے تاکیدی ارشادات

کتاب "تاریخ احمدیت" سے متعلق

جلد اوّل

۱- "تاریخ احمدیت کی پہلی جلد شائع ہو چکی ہے جو ۱۸۸۰ء تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ دوستوں کو اس کی اشاعت کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔" (الفضل ۲۵ جنوری ۱۹۵۹ء)

جلد دوم

۲- "اس سال ادارۃ المصنفین نے تاریخ احمدیت کا دوسرا حصہ بھی شائع کر دیا ہے۔ گزشتہ سال اس کا پہلا حصہ شائع ہوا تھا دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس کتاب کو بھی خریدیں اور پڑھیں تاکہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کے واقعات کا علم ہو اگر کتابیں تو چھپتی جائیں مگر فروخت نہ ہوں تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا" (الفضل ۱۷ فروری ۱۹۶۰ء)

جلد سوم

۳- "یہ خوشی کی بات ہے کہ میری ہدایت کے مطابق ادارۃ المصنفین نے تاریخ احمدیت حصہ سوم کو شائع کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کو مکمل کر دیا ہے۔ اس کتاب کے سب حصوں کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔" (الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۶۲ء)

جلد چہارم

۴- جیسا کہ احباب کو علم ہے مولوی دوست محمد صاحب شاہد میری ہدایت کے ماتحت تاریخ احمدیت لکھ رہے ہیں الحمد للہ کہ خدا کے فضل سے انہوں نے اس کا چوتھا حصہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ استاذی المکرم حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے بلند مقام اور آپ کے عظیم الشان احسانات کا کم از کم تقاضا یہ ہے کہ جماعت کا ہر فرد آپ کے زمانہ کی تاریخ کی اشاعت میں پورے جوش و خروش سے حصہ لے اسے خود بھی پڑھے اور دوسروں کو بھی پڑھائے۔ بلکہ میں تو یہ بھی تحریک کروں گا کہ جماعت کے وہ مخیر اور مخلص دوست جو سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں تاریخ احمدیت کے مکمل سیٹ اپنی طرف سے پاکستان اور ہندوستان کی تمام مشہور تمام لائبریریوں میں رکھوا دیں تا اس صدقہ جاریہ کا ثواب انہیں قیامت تک ملتا رہے اور وہ اور ان کی نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوتی رہیں۔ آمین (الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۶۳ء)

جلد پنجم

۵- "ادارۃ المصنفین ربوہ کی طرف سے تاریخ احمدیت کا پانچواں حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ سلسلہ کی تاریخ سے واقفیت رکھنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کریں اور اسکی اشاعت میں حصہ لیں۔" (الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۶۴ء)

جلد ششم

۶- آزادیٔ کشمیر کے متعلق جماعت احمدیہ کی خدمات ضخامت ۵۰۰ صفحات مجلد قیمت دس روپے

ادارۃ المصنفین ربوہ

مسیح پاک کے معزز مہمان

جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

میں شمولیت ــــ اور ــــ واپسی کیلئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

(۱۲۱ بادامی باغ لاہور)

کی بسوں میں سفر کر کے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں

فل بکنگ

برائے گوجرانوالہ ـ لاہور ـ لائل پور ـ میانوالی ـ سرگودہا سے ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں

چوہدری محمد نواز مینجنگ ڈائریکٹر کمپنی ہذا

ٹیلیفون سرگودہا ۲۳۶۳ چوہدری بشیر احمد مینجر ـ لاہور ۷۰۵۶

مردانہ طاقت کی مشہور دوا زود جام عشق تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو قوت دیتی حرارت غریزی بڑھاتی اور مردانہ طاقت کو بحال کرتی ہے قیمت مکمل کورس پندرہ روپے ناظر دواخانہ خدمت خلق ربوہ (رجسٹرڈ)

اکسیر معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، ہیضہ، بھوک نہ لگنا وغیرہ امراض کیلئے بہترین اور لذیذ چورن

قیمت:۔ ایک روپیہ

انگرنیا (گولیاں)

معدہ کو طاقت دیتی ہیں، جسم کی عام دردوں، جوڑوں کی دردوں اور باؤ گولہ کے لئے بہت مفید ہیں۔

قیمت:۔ دو روپے

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ متعدد جڑی بوٹی کا جوہر، خارش، پانی بہنا، دھند، جالا وغیرہ امراض کا بہترین علاج، بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے مفید، قیمت:۔ دس آنے، سوا روپیہ

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھند، جالا، غبار، پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے

قیمت:۔ بارہ آنے

شفا پائیوریا

گوشت خوردہ کے علاج :۔ مسوڑھوں اور دانتوں کی مضبوطی کیلئے بہت مفید ہے

قیمت:۔ ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

امانت تحریک جدید

امانت تحریک جدید ربوہ میں روپیہ کیوں رکھا جائے۔

- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
- امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا اولین فرض ہے۔
- یہ ایک الہامی تحریک ہے
- امانت تحریک جدید میں روپیہ لکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی
- اس امانت میں آپ اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے چھوٹی سے چھوٹی رقم بھی جمع کرا سکتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس بھی لے سکتے ہیں۔ باقی تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید ربوہ سے رجوع فرمائیں

خاکسار۔ افسر امانت تحریک جدید ربوہ

افروڈور

جرمنی کا ایک نادر دوائی !

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میوہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳/۳۲۱۱۔

روحانی خزائن بصورت سیٹ

ملفوظات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مکمل سیٹ ستر (۷۰) روپے میں

ہم بمسرت احباب جماعت کو یہ خوشخبری سنا رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی طرح اب حضور علیہ السلام کے ملفوظات بھی سلسلہ وار بصورت سیٹ شائع کر رہے ہیں ملفوظات کا یہ سیٹ دس جلدوں میں ختم ہوگا۔ جن میں سے آٹھ جلدیں شائع ہو گئی ہیں اور باقی بھی انشاء اللہ جلد شائع ہو کر قارئین کے استفادہ کے لئے منظر عام پر آنے والی ہیں۔

ہم اپنے کرم فرماؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح انہوں نے حضور علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خرید فرمائے ہیں وہ "ملفوظات" کے سیٹ بھی خرید کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں اور شکریہ کا موقع دیں یہ سیٹ جہاں آپ کی علمی اور روحانی ترقی کا موجب ہوگا۔ وہاں آپ کی نسلوں کی دینی اور روحانی تربیت و ترقی کا موجب بھی ہوگا۔ امید ہے کہ احباب ان گرانقدر جواہر پاروں کو حاصل کر کے ہمیں شکریہ کا موقع دیں گے۔ ملفوظات کی ہر جلد کی قیمت آٹھ روپے ہے اور جو دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ کے خریدار ہیں ان کے لئے سات روپے فی جلد ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ**

لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں

(ارشاد گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۱۹-۲۰-۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء

میں شمولیت و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور (۲۶ دی مال)

جسے اپنے دس سالہ عرصہ قیام میں ہمیشہ جماعتی خدمت کرنے کا فخر حاصل رہا ہے

کو

خدمت کا موقع دیں

یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے،

ہمارا نصب العین

پابندیٔ وقت — آپ کی خدمت و حفاظت

شباکن، ملیریا بخار کے لئے مفید و مجرب نسخہ قیمت سو گولی -/۴ روپے - دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

اجلاس اوّل پہلا دن ۱۹ دسمبر

۹-۱۵ تا ۹-۴۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵ افتتاحی تقریر و دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام — محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ حضرت مسیح موعودؑ کی قوت قدسیہ — محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵ تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۱-۴۵ وقفہ برائے نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوم)

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۰۰ تا ۲-۴۵ مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں — محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی
۲-۴۵ تا ۳-۳۰ اسلام کا عالمگیر غلبہ — محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن و ناظر اصلاح و ارشاد۔
۳-۳۰ تا ۴-۱۵ تقریر (موضوع کا بعد میں اعلان کیا جائیگا) — محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ۔

دوسرا دن بروز سوموار ۲۰ دسمبر

(اجلاس اوّل)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اسلام اور دیگر مذاہب — محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے۔ صدر شعبہ نفسیات پنجاب یونیورسٹی،
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں — محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ فضیلت جہاد — محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد و سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵ تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۲-۰۰ وقفہ برائے نماز ظہر و عصر۔

(اجلاس دوم)

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن بروز منگل ۲۱ دسمبر

(اجلاس اوّل)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اسلامی عقائد — محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام — محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰ وقفہ اعلانات و پیغامات
۱۱-۳۰ تا ۱-۴۵ وقفہ برائے نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوم)

۱-۴۵ تا ۲-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۰۰ بجے سے تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
دعا

نوٹ:- ناظر اصلاح و ارشاد کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

ضلع سرگودہا کے عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ کا اجلاس

حسب سابق جلسہ سالانہ کے موقع پر ضلع سرگودہا کے قائدین مجالس نگران حلقہ جات اور مجلس عاملہ ضلع سرگودہا کی ایک میٹنگ مورخہ ۲۰/۱۲/۶۵ بروز سوموار دوسرے اجلاس کے فوراً بعد سٹیج جلسہ گاہ سالانہ پر منعقد ہوگی۔ مندرجہ بالا عہدیداران وقت پر تشریف لا دیں۔

(قائد مجلس ضلع سرگودہا)

زکوٰۃ اور ماہ رمضان

اگرچہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے کسی ایک مہینہ کی تخصیص نہیں اور جس مال پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس مال پر زکوٰۃ کا ادا کرنا واجب ہو جاتا ہے تاہم بعض بھائی برکت کی خاطر اپنی زکوٰۃ ماہ رمضان میں ادا کیا کرتے ہیں۔

ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ عنقریب رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ براہ کرم اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقم ارسال مرکز فرما دیں۔ تا کہ مستحقین کی امداد کی جا سکے۔

اللہ تعالےٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر کی طرف سے ریلوے اسٹیشن، جنرل بس سٹینڈ (واقع مائی دی جھگی) اور بس سٹینڈ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ پر خدام کی ۱۷ دسمبر بروز جمعہ کی صبح سے ۱۹ دسمبر کی صبح تک ڈیوٹیاں دیں گے لہٰذا ربوہ جانے والے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خدام سے پورا پورا تعاون فرما دیں۔ (عبد الرشید کھوکھر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر)

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۰/۱۲/۶۵ بوقت چھ بجے شام کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے۔

۱- حسابات نفع و نقصان ۶۵-۱۹۶۴ء
۲- نقرر [illegible] ڈائریکٹران
۳- [illegible]
۴- [illegible]

قطرہ قطرہ مل کر ہی دریا بنتا ہے
۵ فیصد
دفاعی بانڈ ۱۹۷۰ء
خریدیئے
جاری کردہ
وزارت مالیات
حکومت پاکستان